جس نے یہ انگوٹھی پہنی ہو، بے مال ہونے کی صورت میں آسے بیچ کر اپنی حاجت پوری کرے گا
اور کچھ دوسرے حضرات نے کہا ہے کہ دل کو لگنے والی توجیہ یہ ہے کہ آپ کا فرمان اس
انگوٹھی میں کسی مخصوص طبعی خاصیت کی بنا پر ہو جیسے یہ کہ آگ اس میں اثر نہیں کرتی اور یہ
کہ اس کا پہننے والا طاعون کی بیماری سے بچا رہتا ہے۔ اسی طرح کی توجیہ عقیق کی روایت
کے بارے میں بھی درست ہے بشرطیکہ وہ صحیح ہو)۔

۲۔ آپ نے ادارہ معارفِ اسلامی کو ایک عمدہ کتاب کا تحفہ بھیجنے کا جو نیک خیال کیا ہے،
مولانا خلیل حامدی صاحب نے اس پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اور اُمید ظاہر کی ہے کہ آپ اس
خیال کو جلد عملی جامہ پہنا کر دوسرے ساتھیوں کے لیے قابلِ تقلید نمونہ پیش کریں گے۔ اس
کتاب کو دیکھ کر اس سے ہر طرح کے استفادے کی کوشش کی جائے گی۔ (ع۔م)

قرآن میں لفظ قصہ کے معنی

سوال:۔ مجھے تفہیم القرآن کی دوسری جلد پڑھنے کی سعادت ملی تو میں نے ترجمے میں چند
ایسے الفاظ کو پایا ہے جو قابلِ ترمیم یا قابلِ تشریح معلوم ہوتے ہیں۔ بحیثیت مسلمان میں
اپنا یہ فرض سمجھتا ہوں کہ اسے آپ کے نوٹس میں لاؤں تاکہ جو کچھ میں سمجھ سکا ہوں یعنی اگر میرا
نقطۂ نظر درست ہے تو میری طرف سے حجت پوری ہو جائے۔ تفہیم القرآن کی دوسری جلد
یعنی حصہ دوئم میں بہت سے مقامات کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے کہ وہاں پچھلے واقعات کو
وقوعہ یا واقعہ لکھنے کے بجائے اس کو "قصہ" لکھا گیا ہے۔ ہمارے ملک؟ اردو زبانی
میں قصہ اس کہانی کو کہتے ہیں جس کی حیثیت واقعہ کی طرح ٹھوس نہ ہو، بلکہ مشکوک ہو۔ واقعہ
کا مطلب ہے کسی چیز کا وقوع پذیر ہونا۔ اب اگر قرآن پاک پر ہمارا ایمان ہے تو لازماً
وہ تمام واقعات جو پچھلی قوموں پر گزر چکے ہیں، ان کو واقعات کی بجائے "قصے" سے
تعبیر کرنا (جیسے کوئی قصہ کہانی ہو)۔ اُصولی طور پر اپنے اردو پڑھنے والے کے ایمان
کو متزلزل کرنے کے مترادف ہو گا۔ اگرچہ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ایسا نادانستگی

میں ہوا ہوگا۔ آپ براہِ مہربانی چند ماہر عالموں سے اس موضوع پر مشورہ کرلیں اور ان کی رائے بھی میری رائے سے مطابقت رکھتی ہو تو ان چند مقامات پر جن کی میں نشاندہی کروں یا جو آپ کے ذاتی نوٹس میں آئیں ترجمے میں ترمیم فرما کر ثوابِ دارین حاصل فرمائیں اور اگر ہوسکے تو مجھے بھی مطلع فرمائیں۔

لائین	حاشیہ	صفحہ نمبر	لائین	حاشیہ	صفحہ نمبر
۱	۱۳	۱۵	۱	۸۶	۳۵۷
۱	۱۵	۱۸	۲		۳۷۴
۶	۴۷	۴۰	۹، ۱۷، ۲۳، ۲۴		۳۷۸
۳	۴۸	۴۱	لفظ داستان ۲۰		۳۷۹
۳، ۵، ۶	۵۰	۴۳	۲		۳۸۰
۱	۷۶	۵۸	۱، ۷، ۱۵		۳۸۱
۱، ۷، ۱۲	۸۳	۶۳	۲۲، ۲۳		۳۸۲
۶	۸۵	۶۴	۱، ۱۱، ۱۳	۸۱	۴۳۴
۱	۹۹	۳۱۲	۱	۷۴	۴۳۵
۱	۳۹	۳۳۷	۷	۱۰۲	۵۷۲
۱	۵۱	۳۴۴	لفظ قصے		۶۹۷

تفہیم القرآن کی باقی جلدوں کا ابھی میں نے مطالعہ نہیں کیا ہے، اسی لیے ان کے بارے میں آپ خود چیک کرلیں تاکہ ترجمے کی غلطیاں درست کی جاسکیں۔

اس کے علاوہ صفحہ نمبر ۵۰۷ میں حاشیہ ۹۸ لائین نمبر ۴ میں لفظ دنیوی کی بجائے "دنیاوی" آنا چاہیے۔ میں نے اپنے طور پر جو کوشش کی ہے ممکن ہے کہ مجھ سے بھی چند الفاظ رہ گئے ہوں بہرحال آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مزید غور و فکر کرکے تصحیح فرمالیں۔

جواب :- یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ نے نہ صرف تفہیم القرآن کا مطالعہ کیا، بلکہ تنقیدی نقطۂ نظر سے اس کی عبارات پر خوب غور و خوض بھی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس شوق میں اضافہ فرمائے۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے اپنے مطالعہ کے نتیجہ میں ایک تجویز بھی ارسال فرمائی ہے۔ ہمارے نزدیک آپ کی یہ کاوش قابلِ قدر ہے۔

تاہم ہمیں آپ کی تجویز سے اتفاق نہیں۔ اوّلاً اس لیے کہ قرآنِ پاک خود اپنے آپ کو "احسن القصص" قرار دیتا ہے۔ نحن نقص علیک احسن القصص بما اوحینا الیک ھٰذا القرآن" (سورۂ یوسف، آیت ۳) (ترجمہ: اے نبیؐ ہم اس قرآن کو تمہاری طرف وحی کر کے بہترین پیرایہ میں واقعات اور حقائق تم سے بیان کرتے ہیں)۔

ثانیاً اس لیے کہ اس آیت کے ترجمہ میں قصہ کا معنی مولانا مودودی نے حقائق اور واقعات سے کر دیے ہیں، جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مولانا کے نزدیک قصہ کا معنی حقیقت واقعہ کے ہیں۔ لہٰذا اصولاً خود مصنف کی تحقیق کو دوسرے لوگوں کی تحقیقات پر فوقیت دی جائے گی۔

ثالثاً اس لیے کہ" اہل لغت قصہ کا معنی یہ بیان کرتے ہیں: حال، خبر، کار، سخن، کہانی، حکایت، بیان، تذکرہ۔ (نوراللغات)۔

اہل لغت میں سے کسی نے یہ نہیں لکھا کہ قصہ اس کہانی کو کہا جاتا ہے جس کی حیثیت ٹھوس نہ ہو، بلکہ مشکوک ہو۔ اس سلسلہ میں آپ کو غلط فہمی لاحق ہوئی ہے۔ آپ کتب لغت سے اس لفظ کی تحقیق مزید کریں۔ قابلِ غور یہ بھی ہے کہ مولانا مودودی صاحب کی طرح اردو اور عربی تفاسیر کے تمام مفسرین، قصہ اور واقعہ کو ایک قرار دے کر واقعہ کے لیے واقعہ کی طرح قصہ کا لفظ بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کی تجویز کو عملی جامہ پہناتے ہوئے تفہیم القرآن ہی کی ایک جلد کے بیس مقامات کی اصلاح نہیں کرنا ہوگی۔ بلکہ اردو عربی کی تمام تفاسیر میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔ جو کسی طرح ممکن اور مناسب نہیں ہے۔

امید ہے کہ آپ ہمارے جواب پر بھی اسی طرح غور کریں گے جس طرح آپ اپنے زیرِ مطالعہ کتب کے مضامین پر غور و فکر کرتے ہیں۔

لفظ "دنیاوی" اور "دنیوی" دونوں اردو میں مستعمل ہیں (دیکھیے فیروز اللغات) (ع-م)